سوال

(638)ہاتھ کے بغیر مادہ منویہ کا خارج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مخفی عادت کے بارے میں کیا حکم ہے اوراگراسکےلیے ہاتھ کے علاوہ کوئی اور طریقہ استعمال کیا جائے توکیا اس کا بھی یہی حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخفی عادت حرام ہے خواہ ہاتھ سے منی نکالی جائے یاروئی وغیرہ سے عورت کی اندام نہانی کی صورت بنا کراسے استعمال کیا جائے۔ ہر مسلمان کےلیے اس سے اجتناب کرناواجب ہے، کیونکہ یہ فعل حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے خلاف ہے :

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

''اوروہ جواپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگراپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جوان کا ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اورجوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تووہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

یہ عادت اس کےلیے بھی حرام ہے کہ یہ انسانی صحت کےلیے بہت نقصان دہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص484